## سوال

(907) قنوت نازلہ پڑھنے کی کوئی خصوصی مدت مقرر ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قنوت نازلہ پڑھنے کی کوئی خصوصی مدت مقرر ہے؟ کیا صرف اجتماعی مصائب پر قنوت پڑھنی چاہیے یا کوئی شخص اپنے ذاتی مصائب پر بھی قنوت نازلہ پڑھ سکتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب فتنہ شدت میں ہو، تو ''قنوتِ نازلہ'' پڑھی جائے۔ اس کی کوئی مدت مقرر نہیں، لیکن اگر فتنہ مسلسل جاری ہو، تو پھر ''قنوت نازلہ'' ترک کر دینی چاہیے۔

عام حالات میں اجتماعی مصائب پر قنوت پڑھی جائے۔ احادیث میں اس کی تصریح ہے۔ ذاتی مشکلات و مصائب کی نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'أَنَّ الْمَطْلُوبَ مِنْ قُنُوْتِ النَّازِلَةِ أَنْ يُشَارِكَ الْمَأْمُومُ الْاِمَامَ، وَلَوْ بِالتَّأمِينِ ثُمَّ اتَّفَقُوا عَلٰی أَنَّهٗ يَجْهَرُ بِهٖ' (فتح الباری، ۲/ ۴۹۱)

''قنوتِ نازلہ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مقتدی بھی امام کی دعا میں شریک ہوجائیں، خواہ آمین، کی صورت میں ہی ہو۔ اہلِ علم کا اتفاق ہے، کہ ''قنوت'' بلند آواز میں ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی**

**کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 758**

**محدث فتویٰ**